"دشمن جو میری موت چاہتا ہے وہ خود میری آنکھوں کے روبرو اصحاب الفیل کی طرح نابود اور تباہ ہوگا خدا ایک قہری تجلی کریگا اور وہ جو جھوٹ اور شوخی سے باز نہیں آتے انکی ذات اور تباہی ظاہر کرے گا"

ڈاکٹر صاحب کی پیشگوئی میعادی چودہ ماہ کی تردید میں مرزا صاحب نے اسی اشتہار میں لکھا ہے :-

"خدا نے مجھے فرمایا میں تیری عمر کو بڑہا دونگا یعنے دشمن جو کہتا ہے کہ صرف جولائی ۱۹۰۷ء سے چودہ مہینے تک تیری عمر کے دن رہ گئے ہیں یا ایسا ہی جو دوسرے دشمن پیشگوئی کرتے ہیں ان سب کو میں جھوٹا کر دونگا اور تیری عمر بڑہا دونگا تا معلوم ہو کہ میں خدا ہوں اور ہر ایک امر میرے اختیار میں ہے"

اس عبارت سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ ڈاکٹر صاحب کی پیشگوئی چودہ ماہ جو ستمبر ۱۹۰۸ء کو ختم ہونیوالی تھی مرزا کی عمر اس سے زیادہ ہوگی یعنے وہ ستمبر ۱۹۰۸ء کے اندر اندر کسی طرح مر نہیں سکتے تھے۔ حالانکہ مرے تو ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء کو جو چودہ ماہ سے تین ماہ قبل ہے۔ یہاں تک تو ڈاکٹر صاحب کی پیشگوئی کمال صفائی رکھتی ہے مگر ہم خدا لگتی کہنے سے رک نہیں سکتے کہ ڈاکٹر صاحب اگر اسی پر بس کرتے یعنے چودہ ماہ پیشگوئی کر کے مرزا کی موت کی تاریخ مقرر نہ کر دیتے جیسا کہ انہوں نے کیا۔ چنانچہ ۱۵ مئی کے اہلحدیث میں انکے الہامات چھپے ہیں۔ کہ ۲۱ ساون یعنے ۴ اگست کو مرزا مریگا تو آج اعتراض نہ ہوتا جمعرزا ایڈیٹر پیسہ اخبار نے ۲۷ کے روزانہ پیسہ اخبار میں ڈاکٹر صاحب کے اس الہام جتنا ہوا کیا ہے کہ ۲۱ ساون کو کی بجائے ۲۱ ساون تک ہوتا تو خوب ہوتا۔ غرض سابقہ پیشگوئی سہ سالہ اور چودہ ماہہ کو اسی حال پر چھوڑے رہتے اور اس کے بعد میعاد کے اندر تاریخ کا تقرر نکر دیتے تو آج یہہ اعتراض پیدا نہ ہوتا۔

ہاں اس میں شک نہیں کہ مرزا صاحب اقرار کے مطابق آپکے مقابلہ پر بھی ویسا ہی ماخوذ ہے جیسا کہ میرے مقابل پر کیونکہ آپنے جیسی میری نسبت اپنی زندگی میں موت کی دعا اور پیشگوئی کی تھی ایسی آپکی نسبت بھی کی تھی بلکہ میری نسبت صاف اور واضح الفاظ میں فیصلہ چاہا تھا اور یہ بھی لکھا تھا کہ اگر میں (مرزا) مولوی ثناء اللہ کی زندگی میں مر جاؤں تو مجھکو کذاب۔ مفتری۔ مفسد۔ اور دجال سمجھو۔ غرض یہ کہ مرزا صاحب نے جو ہم دونوں امر

مرزا صاحب قادیانی کی یادگار

دفتر اہلحدیث میں مرزا صاحب کی یادگار قایم کرنے کیلئے یہہ تجویز ہوا ہے کہ آپکی سوانح عمری یعنے کتاب چودھویں صدی کا مسیح اخیر جون تک بجائے ایک روپیہ کے ۸ پر دیجائیگی۔ اور رسالہ الہامات مرزا بجائے ۵ کے ۳ کو دیا جائے گا۔ محصول دونوں کا علاوہ۔ مرقع قادیانی جلد اول بجائے عمعہ کے ۸ پر

السامی

منیجر اہلحدیث

دیگر ہمارے ہمخیال احباب کے لئے چاہتا تھا وہ خود اُسیکے لئے پیش آیا۔ کیا سچ ہے۔

الجھا ہے پاؤں یار کا زلف دراز میں
لو آپ اپنے دام میں صیاد آگیا

حکیم نورالدین صاحب خلیفہ مرزا کی خدمت میں ایک خط

(از مولوی ابو المسیح احمد الدین صاحب سیالکوٹی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

میرے قدیم مکرم ومعظم مولوی نورالدین صاحب بعد ادب مرزا صاحب کی وفات پر از آفات ومہمات ملواۂ حسرت پر میرے سامنے آپ بت کھڑا ہو گیا اُسوقت جو مکالمہ ہوا وہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے اور آپ سے کیا جاتا ہے کہ آیا واقعی اس بت نے جو جواب دیا ہے وہ آپکے ہی ہیں یا نہیں۔ قبل اسکے میں مکالمہ بیان کروں اپنا نام وپتہ بتانا اور اُس خواب کا جو آپنے بمقام جموں میرے پاس بیان کیا تھا ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ نام میرا احمد دین ہے۔ کنیت ابو المسیح ہے سیالکوٹ کا رہنے والا ہوں۔ صدر کچہری ضلع سیالکوٹ میں ایک مسلمان اتنا ہی پتہ کافی ہے۔ ہاں جب مسیح (اللہم اعذنا من شرہ) پیدا ہوا تھا یعنے مسیح بنا تھا تو اُسوقت بھی مینے سخت مخالفت کی تھی اور آپسے خط وکتابت ہوئی تھی پھر جب وہ مرگیا ہے تو پھر آپ ہی سے اُسکے متعلق کارسپانڈنس شروع کی تو آلت تزلی او تزکر فتتعلت الکل لوبی آپکا خواب یہ تھا جسمین دیکھا تھا کہ جماعت ایک صاف سیدہی سڑک کے اوپر جا رہی ہے میں بھی اُس جماعت کے ساتھ اور سڑک پر آرام وسلامتی سے جارہا ہوں میں نے اپنے دائیں بائیں طرف نظر اٹھائی تو کیا دیکھتا ہوں کہ جنگل بیابان اور لق ودق سنسان میدان پڑا ہے ارادہ کیا کہ اس ویرانہ کی سیر بھی کروں چنانچہ اُس سیدہی سڑک سے نیچے اُتر کر میں چلا گیا مگر اپنی نظر بار بار اُس صراط مستقیم پر چلنیوالے قافلہ کی طرف رکھتا جب ذری دور فاصلہ پر چلا جاتا ہوں تو پھر ہٹ کے قافلہ میں آملتا ہوں بہی کرتا جاتا ہوں اور دل میں یہ خطرہ بھی ہے کہ خدا نخواستہ کہیں قافلہ سے الگ نہ ہو جاؤں اور جنگلی درندوں کا شکار بن جاؤں۔ غرض کہ جب ایسا دیکھا